بسم اللہ الرحمن الرحیم

اداریہ!

زیرِنظر شمارہ مجلّہ الثقافۃ الاسلامیہ کا تیسواں شمارہ ہے۔ اس شمارے میں شامل مقالات میں پانچ مقالات اردو میں، دو عربی میں اور دو انگریزی زبان میں لکھے گئے ہیں۔ مقالہ نگاران نے تحقیق کے اصولوں کے مطابق لکھنے کی جستجو کی ہے اور ان مقالات کو نظرِثانی (Peer Review) کے عمل سے گزارا گیا ہے۔ پاکستانی معاشرہ میں شادیوں کی ناکامی ایک اہم اور قابلِ غور مسئلہ ہے شہری علاقوں اور پڑھے لکھے بچوں کے متعدد نکاح چھ ماہ کے اندر ختم ہو جاتے ہیں اور نوبیاہتا دلہنیں طلاق یا خلع کے ذریعہ نکاح کے بندھن سے جلد آزادی حاصل کر لینے میں حریص دکھائی دیتی ہیں، خلع کے بڑھتے ہوئے رجحان پر حافظ نعمان طاہر اور ڈاکٹر غضنفر احمد نے لکھا ہے اور کوشش کی ہے کہ خلع کے رجحان کی حوصلہ شکنی اور شادی کے بعد خانہ آبادی کی حوصلہ افزائی اور اس کے لئے ضروری اقدامات تجویز کئے جائیں۔ خاندانی نظام کو ٹوٹنے سے بچانے اور نکاح کی حقیقی برکات حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ والدین بچوں کی شادیوں سے قبل انہیں کسی اچھے عالم/ عالمہ دین کے پاس شادی کے بعد کی ذمہ داریوں اور ازدواجی زندگی سے متعلق ضروری رہنمائی کے لئے بھیجیں یا انہیں ایسی کتب مطالعہ کرائی جائیں جن سے وہ اپنی نئی زندگی کو خوشگوار بنانے میں کامیاب ہوسکیں۔ نکاح سے قبل جس علم کا طلب کرنا فریضہ ہے وہ علمِ تعاملِ زوجین یا علمِ حیاتِ ازدواجی ہے۔ وہ علم، علمِ احکام شرعیہ فرعیہ ہے جو حقوق و فرائض سکھاتا اور عملی زندگی میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

نکاح و طلاق ہو یا خلع ان کا تعلق انسان کے اعمال سے ہے اور اعمال کا معیار اگر غیر فکری اور غیر صالح ہو تو اس سے ابتری جنم لیتی ہے، چنانچہ زیرِنظر شمارہ میں ایک مقالہ انسانی اعمال کے فکری و عملی معیار سے متعلق بھی شامل ہے۔ دیگر مقالات میں مسلم فرماں روا خاندانوں کی منتخب جدولی کتب کا تحقیقی جائزہ، خلیفہ ثانی حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی تعلیمی و تبلیغی خدمات کا ایک جائزہ، رؤیائے صادقہ، انبیاء کرام کے خواب اور ان کی فضیلت و اہمیت شامل اشاعت ہیں۔ عربی میں، حب النبی فی شعر اقبال، الدراسة الموجزة حول المصادر الرئيسية لعلم وجوه القرآن ونظائره ، اہم مضامین ہیں، انگریزی میں ڈاکٹر محمد ثاقب خان کا مضمون The Idolatry Practice of Arabs اس دور کی صورت حال کی عکاسی کی ایک اچھی کاوش ہے۔ جبکہ ڈاکٹر محمد شاہد حبیب کا مضمون Muslim & Christians in Pakistan an examplary Inter-Religious Dialouge دورِ جدید کے اہم مسائل میں سے ایک اہم مسئلہ پر روشنی ڈالتا ہے۔

اداریہ!

مجلّہ الثقافۃ الاسلامیہ کی مجلس ادارت مقالہ نگاران سے ملتمس ہے کہ وہ علمی و تحقیقی مقالات اشاعت کے لئے ارسال فرمائیں مگر اس سفارش کے بغیر کہ ان کا مقالہ فوری اور بغیر کسی ریویو کے شائع ہو جانا چاہئے کیونکہ ان کی ترقی اسی مقالہ کی اشاعت پر موقوف ہے۔ کاش! کہ ہم ڈگریز کے حصول کی شرائط پوری کرنے اور اکیڈمک کیڈر میں اگلے مرحلے میں ترقی پانے کی ضرورت کے پیش نظر مقالات لکھنے کی بجائے علم و آگہی کو عام کرنے اور تحقیقی مواد فراہم کرنے اور تحقیق کے کلچر کو فروغ دینے کے لئے لکھتے...... مجھے انتہائی دکھ ہوتا ہے جب کوئی بڑی سرکار فون کر کے کہتی ہے کہ فلاں صاحب یا صاحبہ کا مقالہ ضرور شائع کرنا کہ وہ ہماری عزیزہ یا عزیز ہیں یا ان کی شادی منگنی یا ڈگری و ترقی رکی ہوئی ہے۔ اور ہاں Acceptance Letter تو فوراً بھجوا دو۔ اور مقالہ میں نے دیکھ لیا ہے بہت اچھا ہے کسی ریویو وغیرہ کے چکر میں اسے نہ ڈالنا۔ اور اس سے بڑھ کر افسوس اس وقت ہوتا ہے جب وہی شخصیت ہائیر ایجوکیشن کمیشن یا کسی یونیورسٹی کی کسی ہائی کلاس ریسرچ ورکشاپ میں اپنا ہائر خطاب کرتے ہوئے یہ فرماتی ہیں کہ افسوس ہے کہ تحقیقی مجلّات بھی سفارش کلچر کا شکار ہیں اور معیار کا خیال نہیں رکھتے...... بہرکیف، گویم مشکل وگرنہ گویم مشکل......

......وآخر دعوانا عن الحمد للہ رب العالمین......

پروفیسر ڈاکٹر نور احمد شاہتاز

ڈائریکٹر

شیخ زاید اسلامک ریسرچ سینٹر،

کراچی یونیورسٹی